



# 238

آیات نمبر 49 تا 60 میں اس حقیقت کا بیان کہ اللہ بہت بخشنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے لیکن اس کی سزا بھی بہت سخت ہوتی ہے۔ ابراہیم علیہ السلام کے پاس آنے والے فرشتوں کا واقعہ۔

نَبِيُّ عِبَادِي أَنِّي أَنَا الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿٤٩﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! میرے بندوں کو بتا دیجئے کہ میں بہت ہی بخشنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہوں وَأَنَّ عَذَابِي هُوَ الْعَذَابُ الْأَلِيمُ ﴿٥٠﴾ اور بلاشبہ میرا عذاب بھی نہایت ہی دردناک عذاب ہے وَنَبِّئُهُمْ عَنْ ضَيْفِ إِبْرَاهِيمَ ﴿٥١﴾ اور آپ انہیں ابراہیم علیہ السلام کے مہمانوں کا حال بھی سنا دیجئے إِذْ دَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلَامًا ۖ جب وہ ان کے گھر میں داخل ہوئے تو کہا کہ تم پر سلام ہو قَالَ إِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُونَ ﴿٥٢﴾ ابراہیم علیہ السلام نے کہا کہ مجھے تو تم سے کچھ خوف سا محسوس ہوتا ہے قَالُوا لَا تَوْجَلْ إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ عَلِيمٍ ﴿٥٣﴾ مہمانوں نے کہا کہ ڈرو نہیں، بے شک ہم تمہیں ایک صاحب علم بیٹے کی بشارت دیتے ہیں قَالَ أَبَشَّرْتُمُونِي عَلَى أَنْ مَسَّنِيَ الْكِبَرُ فَبِمَ تُبَشِّرُونَ ﴿٥٤﴾ ابراہیم علیہ السلام نے کہا کہ تم مجھے اس وقت اولاد کی بشارت دے رہے ہو جب مجھ پر بڑھاپا آچکا ہے، تم مجھے آخر کس چیز کی بشارت دے رہے ہو؟ قَالُوا ابْشِرُكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِنَ الْقَنِطِينَ ﴿٥٥﴾ مہمانوں نے کہا کہ ہم آپ کو بالکل صحیح بشارت دے رہے ہیں سو آپ ناامید لوگوں میں شامل نہ ہوں قَالَ وَمَنْ يَقْنَطُ مِنْ رَحْمَةِ رَبِّهِ إِلَّا الضَّالُّونَ ﴿٥٦﴾

ابراہیم علیہ السلام نے کہا کہ گمراہوں کے سوا اپنے رب کی رحمت سے کون ناامید ہو سکتا ہے؟ قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ ﴿۵۵﴾ پھر ابراہیم علیہ السلام نے

پوچھا کہ اے اللہ کے بھیجے ہوئے فرشتو! اس بشارت کے علاوہ تمہارے آنے کا اور کیا مقصد ہے؟ قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمٍ مُّجْرِمِينَ ﴿۵۶﴾ إِلَّا آلَ لُوطٍ ؕ إِنَّا

لَمَنْجُوهُمْ أَجْعَلِينَ ﴿۵۷﴾ انہوں نے کہا کہ ہم ایک مجرم قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں سوائے خاندان لوط علیہ السلام کے، بے شک ہم ان سب کو بچالیں گے إِلَّا

أَمْرًا تَهَ قَدَّرْنَا ۚ إِنَّهَا لَمِنَ الْغَابِرِينَ ﴿۵۸﴾ رکوع [۲] البتہ لوط کی بیوی کے لئے بحکم

الہی ہم نے یہ مقدر کیا ہے کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں شامل ہوگی